حکومت پنجاب

بجٹ تقریر

مالی سال 2020-21

مخدوم ہاشم جواں بخت

وزیر خزانہ پنجاب

15 جون 2020ء

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جناب سپیکر!

میں اپنی تقریر کا آغاز ربِ کائنات کے بابرکت نام سے کرتا ہوں جو تمام جہانوں کا مالک ہے اور جس کے خزانوں میں کوئی کمی نہیں۔ آج میں اس معزز ایوان میں PTI کی صوبائی حکومت کا تیسرا بجٹ پیش کر رہا ہوں۔

جناب سپیکر!

2. ہم بحیثیت قوم اس وقت کرونا وائرس سے پیدا ہونے والی غیر معمولی صورت حال سے دوچار ہیں۔ اس وبا کے اثرات ہماری معاشرتی طرز زندگی اور ملکی معیشت پر واضح نظر آ رہے ہیں اور یہ مشکل وقت اس بات کا متقاضی ہے کہ ہم یکجہتی کا مظاہرہ کریں۔

جناب سپیکر!

3. وزیراعظم عمران خان کا پاکستانی قوم سے عہد تھا کہ پاکستان کی معیشت کی بنیادیں اس مضبوط انداز سے ڈالیں گے کہ جن پر ملک کی معاشی عمارت استوار ہو اور جو درحقیقت 22 کروڑ عوام کی بھلائی کے لئے ہو۔ عمران خان اور پاکستان تحریک انصاف نے اپنا سیاسی سرمایہ اس مقصد کے لئے خرچ کیا۔ جیسا کہ آپ جانتے ہیں کہ پچھلی کئی حکومتوں نے اپنے سیاسی مقاصد کے لئے پاکستان کے معاشی ڈھانچے کو اتنی بے دردی کے ساتھ برباد کیا کہ ہمارا Current Account Deficit، Fiscal Deficit، Debt to GDP Ratio اور Exports ، یہ سب Indicators بائیس کروڑ کی آبادی کے اس ملک کے لئے ایک لمحہ فکریہ تھے۔ اس لئے مجھے یہ بتاتے ہوئے فخر ہے کہ پاکستان تحریک انصاف وہ واحد جماعت ہے جس نے ملکی مفاد کو سیاسی مفاد سے بالا تر رکھا۔ اس بات کا اعتراف صرف پاکستان کے معاشی اداروں ہی نے نہیں کیا بلکہ عالمی اداروں نے بھی پاکستان کی نئی معاشی سمت کو تسلیم کیا اور آج سارے عالمی ادارے پاکستان کے اس سفر میں اس کے ہمسفر ہیں۔

جناب سپیکر!

4. PTI حکومت نے رواں مالی سال کا آغاز ایک جامع معاشی اور ترقیاتی حکمت عملی سے کیا جس کے سبب ہم قومی اور صوبائی سطح پر اپنے معاشی اہداف کے حصول کی جانب بہت مثبت پیش رفت کر رہے تھے۔ کرونا وائرس کی وبا سے پہلے یعنی مارچ تک FBR کے Taxes کی وصولی میں گزشتہ سال کی نسبت تقریباً 13% اضافہ ہو رہا تھا۔ Current Account Deficit گزشتہ سال کی نسبت 71

فیصد کم ہو چکا تھا۔ مالیاتی خسارہ (Fiscal Deficit) جی ڈی پی کے 4 فیصد تک آ چکا تھا۔ گزشتہ سال کے مقابلے میں اس سال مارچ 2020 کے اختتام تک پنجاب کے Own Source Revenue میں بھی 23% کا ریکارڈ اضافہ ہو چکا تھا اور ہم سالانہ ترقیاتی پروگرام کے 240 ارب روپے مختلف شعبہ جات میں اخراجات کے لئے جاری کر چکے تھے۔

جناب سپیکر!

5. رواں مالی سال کی آخری سہ ماہی میں Covid-19 کی وبا نے پورے پاکستان کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ اس ہنگامی صورت حال میں وزیراعظم عمران خان کی ہدایت پر وفاقی حکومت نے 1240 ارب روپے کی مالیت کا پاکستان کی تاریخ کا سب سے بڑا اور جامع ریلیف پیکیج متعارف کروایا تاکہ کرونا سے متاثرہ افراد اور کاروباروں کو ریلیف دیا جا سکے۔ اس پیکیج کے تحت 144 ارب روپے کے احساس ایمرجنسی پروگرام کا آغاز کیا گیا اور فوری طور پر خط غربت سے نیچے زندگی گزارنے والے مستحق افراد کو ریلیف مہیا کیا گیا۔ میں یہاں یہ بھی واضح کرتا چلوں کہ حکومت پنجاب نے وزیراعلیٰ سردار عثمان بزدار کی عوام دوست قیادت میں اس وفاقی پروگرام میں 8 ارب 40 کروڑ روپے کی خطیر رقم شامل کی اور اس پروگرام کے تحت اب تک پنجاب سے تعلق رکھنے والے 43 لاکھ 79 ہزار خاندانوں میں 53 ارب روپے سے زائد کی رقوم تقسیم کی جا چکی ہیں۔

جناب سپیکر!

6. ہماری حکومت شروع سے ہی اپنے جاریہ اخراجات یعنی Current Expenditures میں کفایت شعاری کی پالیسی پر عمل پیرا رہی ہے۔ رواں سال میں بھی حکومتی اخراجات میں حتی الامکان کمی کی گئی۔ اس ضمن میں 61 ارب روپے سے زائد کی Supplementary Grants مسترد کی گئیں جبکہ Austerity Committee کے زیر نگرانی مختلف محکموں کی Demands میں کمی کروائی گئی۔ جس سے ایک ارب 50 کروڑ روپے سے زائد کی بچت کی گئی۔

جناب سپیکر!

7. وزیراعلیٰ پنجاب کی دور اندیشی اور قائدانہ صلاحیتوں کے طفیل حکومت پنجاب نے رواں مالی سال میں کرونا وائرس کی آفت سے نمٹنے کے لئے نہایت مہارت سے بجٹ کی سمت ازسرنو متعین کی اور فوری طور پر 43 ارب روپے سے زائد کا بندوبست کیا۔ اس پیکیج میں کاروباری طبقے اور عوام کی سہولت کے لئے 18 ارب روپے سے زائد کا ٹیکس ریلیف دیا گیا جس کی مثال پنجاب کی تاریخ میں نہیں ملتی۔ جبکہ

25 ارب روپے سے زائد کی رقوم صحت کے دونوں محکموں، محکمہ زکوٰۃ اور PDMA کو دی گئیں تاکہ وہ عوام کو صحت کی بہترین سہولیات اور فوری ریلیف مہیا کر سکیں۔ کرونا وارڈ کے فرنٹ لائن ڈاکٹرز اور سٹاف کے لئے دوران ڈیوٹی ماہانہ بنیاد پر ایک اضافی تنخواہ کی منظوری بھی دی گئی۔ صوبائی بجٹ 21-2020 میں 106 ارب روپے Corona Effect سے منسلک ہیں۔ جس میں 56 ارب روپے کا ٹیکس ریلیف جبکہ 50 ارب روپے کے Direct Expenditure شامل ہیں۔ یہ واضح رہے کہ ان اعدادوشمار میں ضلعی حکومتوں کے کرونا سے متعلق اخراجات شامل نہیں ہیں۔

جناب سپیکر!

8. آئندہ مالی سال میں Federal Divisible Pool میں محصولات کی وصولی 4963 ارب روپے متوقع ہے اور NFC ایوارڈ کے تحت صوبہ پنجاب کو 1433 ارب روپے مہیا کئے جائیں گے۔ صوبائی محصولات یعنی (Own Resource Revenue) میں 317 ارب روپے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ ریونیو شارٹ فال کے پیش نظر آئندہ مالی سال کے بجٹ کی تیاری ہمارے لئے ایک چیلنج سے کم نہیں تھی لیکن ہماری معاشی ٹیم نے جرأت مندی کے ساتھ اس چیلنج کو قبول کیا اور ان مشکل حالات میں ایک Pro-Business اور Progressive بجٹ پیش کیا۔

جناب سپیکر!

9. یہ امر قابل ذکر ہے کہ آئندہ سال کے بجٹ کی تیاری میں پہلی بار بھرپور انداز میں عوام الناس کی شمولیت کو یقینی بنایا گیا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ہم بجا طور پر آئندہ مالی سال کے لئے پیش کئے جانے والے بجٹ کو شمولیتی بجٹ (Inclusive Budget) کے نام سے موسوم کر رہے ہیں۔ محکمہ خزانہ نے عوام الناس سے آئندہ مالی سال کے بجٹ کے لئے ان کی تجاویز اور سفارشات طلب کی تھیں تاکہ ترجیحی بنیادوں پر اخراجات کے لئے مختلف شعبہ جات کا تعین کیا جا سکے۔ جواباً 11 مختلف شعبہ جات جن میں تعلیم، صحت اور روزگار کی فراہمی سرفہرست ہیں کے لئے عوامی رائے کو مدنظر رکھتے ہوئے ترجیحی بنیادوں پر فنڈز مختص کئے گئے ہیں۔ آئندہ بجٹ کی ایک اور اہم خصوصیت اخراجات کے درست تعین کے لئے ضابطۂ کار کا وضع کیا جانا ہے جس کو Framework for Rolling Expenditures (FRE) کا نام دیا گیا ہے۔ FRE روایتی رسد (Supply) کی بجائے اصل مانگ (Actual Demand) کے مطابق رقوم کی ترسیل کے ساتھ ساتھ ماہانہ بنیادوں پر اخراجات کی محتاط نگرانی کو بھی یقینی بنائے گا۔

جناب سپیکر!

10. حکومت پنجاب نے موجودہ معاشی تناظر میں ''آگے بڑھو پنجاب'' کا ویژن دیا ہے جو مستقبل کے لئے معاشی ترجیحات اور حکومتی اقدامات کا لائحہ عمل طے کرے گا۔ اسی ویژن کے حصول کے لئے RISE Punjab کے نام سے ایک جامع حکمت عملی ترتیب دی گئی ہے جو ہمیں کروناوائرس اور اس کے نتیجے میں پیدا ہونے والے معاشی چیلنجز سے نمٹنے میں رہنمائی مہیا کرے گی۔ آئندہ مالی سال کا بجٹ بھی اسی Strategic Document کے تحت تشکیل دیا گیا ہے۔ میں اب اس معزز ایوان کے سامنے آئندہ بجٹ کی چند اہم ترجیحات کا ذکر کرنا چاہوں گا جس میں:

1- Tax Relief Package
2- جاریہ اخراجات میں کمی اور کفایت شعاری
3- معاشی استحکام اور ترقی
4- سوشل پروٹیکشن اور مستحق طبقات کے لئے اقدامات
5- Human Capital Development
6- زراعت اور فوڈ سیکورٹی اور
7- Public Private Partnership شامل ہیں۔

جناب سپیکر!

11. وزیراعلیٰ پنجاب سردار عثمان بزدار کی عمیق نگاہی کی بدولت حکومت پنجاب اپنی Pro-Business پالیسیوں کو مزید تقویت دیتے ہوئے آئندہ مالی سال میں 56 ارب روپے سے زائد کے ٹیکس ریلیف پیکیج کا اعلان کر رہی ہے۔ یہ پنجاب کی تاریخ کا سب سے بڑا ٹیکس ریلیف پیکیج ہے جس کی مثال سابقہ ادوار میں نہیں ملتی۔ اس پیکیج سے ایک طرف تو کاروباری طبقہ مستفید ہوگا تو دوسری طرف عوام الناس کو بھی ریلیف ملے گا۔ آئندہ مالی سال کے بجٹ میں GST on Services کی مد میں دیئے جانے والے ریلیف پیکیج کی تفصیلات یہ ہیں:

(1) ہیلتھ انشورنس اور ڈاکٹرز کی کنسلٹینسی فیس اور ہسپتالوں پر ٹیکس کی شرح جو بالترتیب 16 اور 5 فیصد تھی کو کم کر کے Zero فیصد کرنے کی تجویز ہے۔

(2) 20 سے زائد سروسز پر ٹیکس ریٹ 16 فیصد سے 5 فیصد کرنے کی تجویز ہے جن میں چھوٹے ہوٹلز اور گیسٹ ہاؤسز، شادی ہال، لانز، پنڈال اور شامیانہ سروسز و کیٹررز، آئی ٹی

سروسز، ٹوور اپریٹرز، جمز، پراپرٹی ڈیلرز، رینٹ اے کار سروس، کیبل ٹی وی اپریٹرز، Treatment of Textile and Leather، زرعی اجناس سے متعلقہ کمیشن ایجنٹس، Auditing, Accounting & Tax Consultancy Services، فوٹوگرافی اور پارکنگ سروسز شامل ہیں۔

(3) پراپرٹی بلڈرز اور ڈویلپرز سے بالترتیب 50 روپے فی مربع فٹ اور 100 روپے فی مربع گز ٹیکس وصول کرنے کی تجویز ہے۔ نیز جو شخص پراپرٹی بلڈر اور ڈویلپر کے طور پر ٹیکس ادا کرے گا اس کو کنسٹرکشن سروسز سے ٹیکس چھوٹ ہو گی۔

(4) ریسٹورنٹ اور بیوٹی پارلرز پر بذریعہ کیش ادائیگی کرنے والے صارفین سے 16 فیصد جبکہ کریڈٹ یا ڈیبٹ کارڈ سے ادائیگی کی صورت میں 5 فیصد ٹیکس ریٹ وصول کئے جانے کی تجویز ہے جو کہ معیشت کو Document کرنے میں بھی مدد دے گی۔

جناب سپیکر!

12. آئندہ مالی سال کے لئے پراپرٹی ٹیکس کی ادائیگی دو اقساط میں کی جا سکے گی اور 30 ستمبر 2020 تک مکمل ٹیکس کی ادائیگی کی صورت میں ٹیکس دہندگان کو 5 فیصد کی بجائے 10 فیصد Rebate دیا جائے گا اور مالی سال 2020-21 کے سرچارج کی وصولی پر بھی مکمل چھوٹ ہو گی۔ Entertainment Duty کی شرح کو 20 فیصد سے کم کر کے 5 فیصد کئے جانے کی تجویز ہے۔ تمام سینما گھروں کو 30 جون 2021 تک انٹرٹینمنٹ ڈیوٹی سے مستثنٰی کئے جانے کی تجویز ہے۔ پراپرٹی ٹیکس کے نئے ویلیوایشن ٹیبل کا اطلاق بھی ایک سال کے لئے موخر کر دیا گیا ہے۔

جناب سپیکر!

13. گاڑیوں کی رجسٹریشن اور ٹوکن ٹیکس کی مکمل ادائیگی کی صورت میں 10 فیصد کی بجائے 20 فیصد Rebate دیا جائے گا اور Punjab e-Pay پورٹل کے تحت Online ادائیگی کی صورت میں 5 فیصد Special Discount دیا جائے گا۔

14. سرکاری زمینوں کی Lease، کرایہ داری، فروخت وغیرہ (Land Utilization Policy) کی مد میں بورڈ آف ریونیو کے محصولات میں 20 ارب روپے کی وصولی متوقع ہے۔ اس سلسلہ میں Land Revenue Act 1967 میں جلد ہی ضروری ترامیم منظور کروائی جائیں گی۔ آئندہ مالی سال میں Stamp Duty کی موجودہ شرح کو 5 فیصد سے کم کر کے 1 فیصد کرنے کی تجویز ہے۔ جس سے

کنسٹرکشن انڈسٹری کو فروغ ملے گا اور روزگار کے نئے مواقع پیدا ہوں گے۔

جناب سپیکر!

15. وزیراعظم پاکستان اور وزیراعلیٰ پنجاب کے ویژن کے مطابق Ease of Doing Business کے لئے ایک تاریخی قدم اٹھاتے ہوئے مقامی حکومتوں کے ٹیکسز میں سے کاروبار کے لائسنس سے متعلقہ فیس صفر فیصد کرنے کا اصولی فیصلہ کیا گیا ہے ۔ جس سے معاشی سرگرمیوں کو فروغ ملے گا اور مقامی آبادیوں کو تقریباً 60 کروڑ سالانہ کا ٹیکس ریلیف ملے گا۔

جناب سپیکر!

16. صوبے کی معاشی صورت حال کے پیش نظر حکومت نے آئندہ مالی سال کے لئے جاریہ اخراجات کو تقریباً رواں مالی سال کی سطح پر منجمد کیا ہے اور جاریہ اخراجات کا حجم 12 کھرب 99 ارب روپے سے بڑھ کر 13 کھرب 18 ارب روپے کیا گیا ہے جو کہ گزشتہ مالی سال کے مقابلے میں صرف 1.5 فیصد زائد ہے۔ اس سلسلے میں تنخواہوں کا بجٹ 337 ارب 60 کروڑ روپے پر منجمد کیا جا رہا ہے۔ پنشن ریفارم کے ذریعے 19 ارب روپے سے زائد کی بچت کی تجویز ہے اور Service Delivery Expenditures میں بھی 10 ارب روپے سے زائد کی کمی کی گئی ہے۔ یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ مقامی حکومتوں کے بجٹ میں 10 ارب روپے سے زائد کا اضافہ کیا گیا ہے۔

جناب سپیکر!

17. اب میں اس معزز ایوان کے سامنے آئندہ مالی سال کے ترقیاتی بجٹ کے خدوخال پیش کرنے کی اجازت چاہتا ہوں۔ جیسا کہ میں عرض کر چکا ہوں کہ تمام تر معاشی چیلنجز اور وسائل کی کمی کے باوجود ہم نے یہ کوشش کی ہے کہ ہم اپنے ترقیاتی پروگرام پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہ کریں۔ تاہم ہم نے یہ ضروری سمجھا کہ پہلے سے جاری منصوبوں کو ترجیحی بنیادوں پر مکمل کیا جائے۔ آئندہ مالی سال کے ترقیاتی بجٹ کے لئے مجموعی طور پر 337 ارب روپے کی رقم مختص کی جا رہی ہے۔ اس ترقیاتی پروگرام میں 97 ارب 66 کروڑ روپے سوشل سیکٹر، 77 ارب 86 کروڑ روپے انفراسٹرکچر ڈیویلپمنٹ، 17 ارب 35 کروڑ روپے پروڈکشن سیکٹر، 45 ارب 38 کروڑ روپے سروسز سیکٹر، 51 ارب 24 کروڑ روپے دیگر شعبہ جات، 47 ارب 50 کروڑ روپے سپیشل پروگرام اور 25 ارب روپے پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ (PPP) کی مد میں رکھے گئے ہیں۔

18. محدود وسائل کے چیلنج سے نمٹنے اور صوبے کی ترقیاتی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے حکومت نے

Innovative Financing کے ذریعے پرائیویٹ سیکٹرکو شامل کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس مقصد کے لئے پنجاب میں پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ اتھارٹی کا قیام عمل میں لایا گیا ہے اور آئندہ مالی سال میں اس اتھارٹی کے تحت 165 ارب روپے کی لاگت کے میگا پراجیکٹس کی شناخت کر لی گئی ہے۔ ان میں لاہور رنگ روڈ SL-4، ملتان وہاڑی سڑک کو دو رویہ کرنے کا منصوبہ، نالہ لئی ایکسپریس وے کی تعمیر، Water Meters کی فراہمی اور راولپنڈی رنگ روڈ کی تعمیر کے منصوبے شامل ہیں۔ میں یہاں ایوان کی توجہ اس اہم اعلان کی طرف مبذول کروانا ضروری سمجھتا ہوں کہ PPP کے تحت چلنے والے تمام ترقیاتی منصوبوں کی انتہائی اہمیت کے پیش نظر اس شعبہ کو آئندہ پانچ سال کے لئے Sales Tax on Services سے مکمل استثنیٰ حاصل ہو گا۔

جناب سپیکر!

19. ہماری کوشش ہے کہ آئندہ مالی سال کے بجٹ میں ایسے اقدامات اور منصوبے لائے جائیں جن سے عوام کو زیادہ سے زیادہ باعزت روزگار کے مواقع میسر ہوسکیں۔ صوبے بھر میں مزدور طبقہ کی بہتری کیلئے Labour Intensive پروگرام وضع کئے گئے ہیں۔ اس مقصد کے لئے آئندہ مالی سال کے بجٹ میں کمیونٹی ڈویلپمنٹ پروگرام (CDP) کے لئے 15 ارب روپے مختص کئے جا رہے ہیں اور Sustainable Development Goals Achievement Program (SAP) کے تحت جاری منصوبوں کی تکمیل کیلئے خطیر رقم مختص کی جا رہی ہے۔

جناب سپیکر!

20. پنجاب کی معاشی ترقی میں Micro, Small and Medium Enterprises (MSME) سیکٹر ہمیشہ سے کلیدی کردار ادا کرتا رہا ہے۔ اس شعبے میں Tax Exemptions کے علاوہ ایک نئی جدت Rural Enterprises کا فروغ بھی شامل ہے۔ اس سلسلے میں مارک اپ سبسڈی کے علاوہ Credit Guarantee Scheme بھی متعارف کروائی جائے گی۔ مزید اس شعبہ میں ضروری اصلاحات بھی شروع کی جا رہی ہیں۔ مجموعی طور پر MSME کے شعبہ کے لئے 8 ارب روپے مختص کئے گئے ہیں۔ حکومت کی اس Intervention سے مارکیٹ میں مجموعی طور پر اس رقم کا تقریباً 4 سے 5 گنا Capital Injection متوقع ہے۔ اس سیکٹر کے فروغ کے لئے نئے پروگرامز اور منصوبہ جات میں ایم۔ایس۔ ایم۔ ای سپورٹ پروگرام ، ہمہ جہت پنجاب روزگار پروگرام اور بہاولپور میں انڈسٹریل اسٹیٹ کا قیام شامل ہے۔ اسی طرح فیصل آباد اور لاہور میں انڈسٹریل اسٹیٹ کے منصوبوں کو ترجیحی

بنیادوں پر مکمل کیا جائے گا تاکہ جلد از جلد معاشی اور صنعتی سرگرمیاں شروع کی جا سکیں۔ اس کے علاوہ Ease of Doing Business کے تحت کاروبار میں آسانی کے لیے بھی اہم اقدامات کیے جا رہے ہیں۔

جناب سپیکر!

21. نوجوانوں کی فنی تربیت اور معاشی سرگرمیوں میں بھرپور شمولیت کے لئے TEVTA کے لئے مجموعی طور پر 6 ارب 87 کروڑ روپے کی رقم مختص کی گئی ہے جس کے تحت ایک ارب 50 کروڑ روپے کی لاگت سے ہنرمند نوجوان پروگرام شروع کیا جا رہا ہے۔ اس پروگرام میں نئے کورسز کا اجراء، فنی تربیت کے مختلف پروگراموں اور Online Learning کا آغاز کیا جا رہا ہے۔ اسی طرح Skill Development Program کے لئے 4 ارب 90 کروڑ روپے مختص کئے گئے ہیں۔ TEVTA کے نصاب میں دوررس تبدیلیاں لائی جا رہی ہیں تاکہ اس شعبہ میں ہم عالمی معیار سے ہم آہنگ ہوسکیں۔

جناب سپیکر!

22. معاشرے کے غریب طبقے کی بحالی ہمیشہ سے وزیراعظم پاکستان اور وزیراعلیٰ پنجاب کی اولین ترجیحات میں سے ایک ہے۔ پنجاب سوشل پروٹیکشن اتھارٹی (PSPA) کے لیے تقریباً 4 ارب روپے کی رقم مختص کی گئی ہے۔ جس سے پنجاب احساس پروگرام پر عملدرآمد کیا جائے گا۔ اس پروگرام کے تحت بزرگوں کے لیے باہمت بزرگ پروگرام، فنکاروں کے لیے صلۂ فن، خواجہ سراؤں کے لیے مساوات پروگرام، تیزاب گردی سے متاثرہ خواتین کے لئے نئ زندگی پروگرام، بیواؤں اور یتیموں کے لیے سرپرست پروگرام جبکہ سویلین شہداء کے لیے خراج الشہداء پروگرام شامل ہیں۔

جناب سپیکر!

23. سوشل ویلفیئر کے لئے ہر ڈویژنل ہیڈکوارٹر پر پناہ گاہیں بنائی جا رہی ہیں۔ خواتین پر تشدد کے تدارک کے لئے لاہور اور راولپنڈی میں دو نئے مراکز قائم کئے جا رہے ہیں۔ معذوروں کی بحالی کے لئے دو نئے نشیمن سنٹرز فیصل آباد اور بہاولپور میں مکمل کئے جا رہے ہیں۔

جناب سپیکر!

24. پنجاب کے 10 اضلاع (بہاولنگر، بہاولپور، رحیم یار خان، ڈی جی خان، مظفرگڑھ، راجن پور، لیہ، بھکر، خوشاب، میانوالی) میں South Punjab Poverty Alleviation Program (SPPAP) پروگرام کے تحت غربت میں کمی لانے اور روزگار کی فراہمی کے لئے 2 ارب روپے سے

زائد مالیت کے مختلف منصوبے مکمل کئے جائیں گے۔ غریب خواتین کی معاشی خودمختاری کو یقینی بنانے کیلئے پنجاب کے 9 اضلاع (وہاڑی، چینوٹ، سرگودھا، پاکپتن ، خانیوال، اوکاڑہ، ملتان،شیخوپورہ اور راولپنڈی) میں Women Income Generation and Self Reliance (WINGS) پراجیکٹ شروع کیا جا رہا ہے۔ جس کے لئے 1 ارب 15 کروڑ روپے کی خطیر رقم مختص کی گئی ہے۔ جبکہ Punjab Human Capital Investment Project کے تحت لوگوں کو خطِ غربت کی لکیر سے نکالنے کیلئے 5 ارب 36 کروڑ روپے کی خطیر رقم مختص کی جا رہی ہے۔

جنابِ سپیکر !

25. جنوبی پنجاب کی ترقی PTI حکومت کا عوام سے ایک وعدہ ہے۔ میں نے ابھی جنوبی پنجاب کے لئے مختص کردہ چند اہم منصوبوں کا ذکر کیا ہے جن سے اس علاقے کے لوگوں کی محرومیوں کا ازالہ ممکن ہو سکے گا۔ اس کے علاوہ جنوبی پنجاب کے رہنے والوں کی حکومتی اداروں تک رسائی آسان بنانے کے لئے ہم نے جنوبی پنجاب سیکرٹریٹ کے قیام کی منظوری دے دی ہے اور اس سیکرٹریٹ کو فعال بنانے لئے ایڈیشنل چیف سیکرٹری اور ایڈیشنل آئی جی پولیس کی آسامیاں Create کر دی ہیں اور یکم جولائی سے یہ افسران اپنے فرائض انجام دینا شروع کر دیں گے۔ مزید برآں 16 محکموں پر مشتمل سیکرٹریٹ کے قیام کے لئے تمام ابتدائی کام مکمل کر لیا گیا ہے اور اس مقصد کے لئے ایک ارب 50 کروڑ روپے مختص کئے گئے ہیں۔ یہ پاکستان تحریک انصاف کی حکومت کا عوام سے کئے گئے وعدے کو پورا کرنے کے لئے ایک اہم قدم ہے۔

جناب سپیکر!

26. آئندہ مالی سال کے بجٹ میں صحت کے شعبہ کے لئے مجموعی طور پر 284 ارب 20 کروڑ روپے مختص کئے گئے ہیں۔ اس بجٹ میں جاریہ اخراجات کے لئے 250 ارب 70 کروڑ روپے جبکہ ترقیاتی اخراجات کے لئے 33 ارب روپے سے زائد کی رقم مختص کی جا رہی ہے۔ Covid-19 کی وجہ سے صحت کے شعبہ پر خاصا دباؤ ہے تاہم حکومت اپنے تمام وسائل کو بروئے کار لاتے ہوئے اس وباء پر قابو پانے کے لیے کوشاں ہے۔ آئندہ مالی سال میں حکومت نے اس وباء کو کنٹرول کرنے کے لیے مجموعی طور پر 13 ارب روپے رکھے ہیں اور ادویات کی خریداری کا بجٹ گزشتہ برس کے 23 ارب روپے کے مقابلے میں 26 ارب روپے سے زائد کر دیا گیا ہے۔

جناب سپیکر!

27. محکمہ سپیشلائزڈ ہیلتھ کے لئے اگلے مالی سال میں 6 ارب روپے سے زائد کی لاگت سے جن منصوبوں کو مکمل کیا جائے گا ان میں ڈی جی خان، گوجرانوالہ اور ساہیوال کے DHQs ہسپتالوں کی upgradation اور missing specialities کی فراہمی، انسٹیٹیوٹ آف یورالوجی اینڈ ٹرانسپلانٹیشن راولپنڈی، نشتر-II ہسپتال ملتان، مدر اینڈ چائلڈ بلاک سرگنگا رام ہسپتال، اَپ گریڈیشن آف ریڈیالوجی /سپیشلٹیز ڈیپارٹمنس سروسز ہسپتال لاہور، چلڈرن ہسپتال لاہور میں Institute of Pediatric Cardiology and Cardiac Surgery کا قیام جیسے منصوبے شامل ہیں۔ اس کے علاوہ پنجاب کے پسماندہ علاقوں بشمول جنوبی پنجاب میں ڈی جی خان انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی، بہاول وکٹوریہ ہسپتال بہاولپور میں Thalassemia Unit Bone Marrow Transplant Center کی اپ گریڈیشن جیسے منصوبے بھی شامل ہیں۔ اسی طرح وزیرآباد انسٹی ٹیوٹ آف کارڈیالوجی، انسٹیٹیوٹ آف نیورو سائنسز، لاہور اور پاکستان کڈنی اینڈ لیور انسٹیٹیوٹ لاہور میں ضروری سہولیات کی فراہمی کو بھی یقینی بنایا جائے گا۔

جناب سپیکر!

28. ہیلتھ سیکٹر سروس ڈیلوری کے لئے سب سے اہم جزو Human Resource ہے۔ ہم نے پنجاب کے ہسپتالوں میں ڈاکٹرز اور پیرامیڈیکل سٹاف کی کمی کو پورا کرنے کے لئے مجموعی طور پر 12000 سے زائد آسامیوں پر بھرتیاں مکمل کیں جس کے نتیجے میں ڈاکٹرز، نرسز، پیرا میڈیکل سٹاف کی کمی کو بہت حد تک پورا کر لیا گیا ہے۔ مجھے یقین ہے کہ یہ افرادی قوت سروس ڈیلوری کو بہتر بنانے میں مددگار ثابت ہو گی۔

جناب سپیکر!

29. میں یہاں حکومت پنجاب کے صحت انصاف کارڈ کا ذکر کرنا ضروری سمجھتا ہوں جس نے ہیلتھ کیئر کی سہولیات کا حصول آسان بنا دیا ہے۔ اس پروگرام کا دائرہ کار پورے صوبے تک پھیلا دیا گیا ہے اور صحت انصاف کارڈ اس وقت تک پنجاب کے 50 لاکھ خاندانوں میں تقسیم کیا جا چکا ہے۔ اس مقصد کے لیے اگلے مالی سال میں 12 ارب روپے کی خطیر رقم مختص کی گئی ہے۔

جناب سپیکر!

30. محکمہ پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کے ترقیاتی بجٹ کے لئے 11 ارب 46 کروڑ روپے مختص کئے

گئے ہیں جن سے پسماندہ علاقوں میں واقع DHQ ہسپتالوں کی اپ گریڈیشن، نئے مدر اور چائلڈ ہسپتالوں کا قیام اور تمام DHQ اور پندرہ THQ ہسپتالوں کی re-vamping کے پروگرام جیسے منصوبے شامل ہیں۔ مزید برآں ٹی بی، ایڈز اور ہیپاٹائٹس کے کنٹرول اور کرونا وبا کی روک تھام کے لئے ایک جامع پروگرام کا آغاز کیا جا رہا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ پرائم منسٹر ہیلتھ Initiative کے تحت صوبے میں 196 بنیادی مراکز صحت کو دن رات (24/7) اپریشنل رکھنے کے لئے ایک ارب روپے کی خطیر رقم مختص کی گئی ہے۔ Integrated Reproductive Maternal Newborn Child Health and Nutrition Program کے لئے ایک ارب 70 کروڑ روپے مختص کئے گئے ہیں۔

جناب سپیکر!

31. آئندہ مالی سال میں تعلیم کے شعبہ کے لئے مجموعی طور پر 391 ارب روپے سے زائد کی رقم مختص کی گئی ہے۔ جس میں جاریہ اخراجات کی مد میں 357 ارب روپے جبکہ ترقیاتی مقاصد کے لئے 34 ارب 55 کروڑ روپے سے زائد کی رقم مختص کی جا رہی ہے۔

جناب سپیکر!

32. آئندہ مالی سال کے بجٹ میں سکول ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کے لئے مجموعی طور پر 350 ارب 10 کروڑ روپے مختص کئے گئے ہیں جس میں سے 27 ارب 60 کروڑ روپے ترقیاتی بجٹ کا حصہ ہیں۔ اس بجٹ سے پانچ لاکھ سے زائد طالبات کو وظائف کی فراہمی اور تمام طالب علموں کو مفت درسی کتب کی فراہمی یقینی بنائی جائے گی۔ سکول کونسلز کے لئے 13 ارب 50 کروڑ روپے اور دانش سکول کے تعلیمی اخراجات کے لئے 3 ارب روپے رکھے گئے ہیں۔ پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ ماڈل کے تحت PEF اور PEIMA کے لئے 22 ارب روپے رکھے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ سکولوں کی اپ گریڈیشن، اضافی کلاس رومز کی تعمیر، کمپیوٹر لیب کا قیام اور بوسیدہ عمارات کی ازسرنو تعمیر کے منصوبے بھی شامل ہیں۔ یہاں میں یہ بتانا ضروری سمجھتا ہوں کہ ہماری حکومت پہلے ہی تمام اضلاع میں 1227 ایلیمنٹری سکولوں کو ہائی سکولوں میں اپ گریڈ کر چکی ہے۔

جناب سپیکر!

33. اسی طرح اعلیٰ تعلیم کے فروغ کے سلسلہ میں ہائر ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کے لئے مجموعی طور پر 37 ارب 56 کروڑ روپے کی رقم مختص کی جا رہی ہے۔ جس میں 3 ارب 90 کروڑ روپے ترقیاتی بجٹ کا حصہ ہیں۔ اہم منصوبہ جات میں پنجاب کے مختلف اضلاع میں 7 نئی یونیورسٹیوں کا قیام اور موجودہ

یونیورسٹیوں میں ضروری سہولیات کی فراہمی کے منصوبے شامل ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ مستحق اور ذہین طلباء و طالبات میں تعلیمی وظائف کی فراہمی اور وزیر اعلیٰ میرٹ سکالرشپ پروگرام کے لئے بھی رقوم مختص کی جا رہی ہیں۔اسی طرح لٹریسی اور غیر رسمی تعلیم کے لئے مجموعی طور پر 3 ارب روپے اور سپیشل ایجوکیشن کے شعبہ کے لئے مجموعی طور پر 80 کروڑ روپے سے زائد کی رقم مختص کی جا رہی ہے۔

جناب سپیکر!

34. زراعت کے شعبے میں اس وقت سب سے بڑا چیلنج تیار فصلوں پر Locust کا حملہ ہے۔حکومت پنجاب اس چیلنج سے نمٹنے کے لئے وفاقی حکومت کے ساتھ مل کر اہم اقدامات اٹھا رہی ہے۔ Locust اور دیگر قدرتی و ناگہانی آفات سے نمٹنے کے لئے مجموعی طور پر 4 ارب روپے سے زائد رقم مختص کئے جانے کی تجویز ہے۔جس میں سے ایک ارب روپے PDMA کو مہیا کیا جائے گا۔

جناب سپیکر!

35. آئندہ مالی سال بجٹ میں زراعت کے شعبہ کے لئے مجموعی طور پر 31 ارب 73 کروڑ روپے کی رقم مختص کی جا رہی ہے۔ اس بجٹ سے کھادوں اور بیجوں پر سبسڈیز اور فارم میکنائزیشن ، واٹر کورسز کی لائننگ اور شمسی توانائی سے چلنے والے Drip & Sprinkler System جیسے منصوبے مکمل کئے جائیں گے۔ وزیراعظم کے زراعت ایمرجنسی پروگرام برائے زرعی اجناس کی پیداوار میں اضافہ کے لئے 1 ارب 68 کروڑ روپے مختص کئے گئے ہیں۔ گندم کی خریداری کے لئے آئندہ مالی سال میں فوڈ ڈیپارٹمنٹ پنجاب کے لئے 331 ارب 90 کروڑ روپے مختص کئے ہیں۔ یاد رہے کہ رواں مالی سال میں بھی حکومت پنجاب نے اپنا گندم کا 4.5 ملین میٹرک ٹن کا تاریخی ٹارگٹ حاصل کر لیا ہے۔حکومت پنجاب نے جنوبی پنجاب اور بارانی علاقہ جات کی ترقی کے لئے 70 کروڑ روپے مختص کرنے کی تجویز دی ہے جس کے تحت چھوٹے ڈیمز، تالاب اور کنوؤں کی تعمیر، ایجنسی برائے ترقی بارانی علاقہ جات (ABAD)، چولستان ڈویلپمنٹ اتھارٹی (CDA) کے ماسٹر پلان بنانے کے لئے فزیبیلٹی سٹڈی اور کسانوں کے لئے سولر اریگیشن سسٹم کے منصوبے شامل ہیں۔

جناب سپیکر!

36. حکومت پنجاب نے مالی سال 2020-21ء میں لائیوسٹاک اینڈ ڈیری ڈویلپمنٹ کے لیے مجموعی طور پر 13 ارب 30 کروڑ روپے کی رقم مختص کی ہے۔ اس شعبے میں حکومتی سرمایہ کاری اور حوصلہ افزائی سے عوام الناس کی ایک بڑی تعداد کو معاشی تحفظ میسر آئے گا۔

جناب سپیکر!

37. وزیراعظم پاکستان کے گرین پاکستان سونامی پروگرام کے تحت حکومت پنجاب بھی صوبے بھر میں سرسبز انقلاب لانے کے لئے بھرپور کوششیں کر رہی ہے۔ آئندہ مالی سال کے بجٹ میں محکمہ جنگلات کے لئے مجموعی طور پر 8 ارب 73 کروڑ روپے کی رقم مختص کی جا رہی ہے۔ جس سے ایک طرف تو شجرکاری کو فروغ دیا جائے گا تو دوسری طرف یہ بڑھتی ہوئی آلودگی اور اس کے نتیجے میں پیدا ہونے والی بیماریوں پر قابو پانے میں بھی معاون ہو گا۔

جناب سپیکر!

38. حکومت پنجاب بڑے شہروں کے لئے مربوط اور جامع ترقیاتی حکمت عملی پر عمل پیرا ہے۔ آئندہ مالی سال کے بجٹ میں Punjab Intermediate Cities Improvement Investment Program (PICIIP) کے تحت ساہیوال اور سیالکوٹ کے لیے 8 ارب روپے سے زائد رقم مختص کی گئی ہے۔ اسی طرح 16 شہروں میں ورلڈ بنک کی مدد سے تقریباً 32 ارب روپے کی لاگت سے Punjab Cities Program (PCP) بھی جاری ہے۔ اس پروگرام کے تحت مریدکے، وزیرآباد، گوجرہ، جڑانوالہ، جھنگ، کمالیہ، اوکاڑہ، بہاولنگر، بورے والا، خانیوال، وہاڑی، کوٹ ادو، ڈسکہ، حافظ آباد، جہلم، کامونکی کی ماسٹر پلاننگ کے علاوہ فراہمی و نکاسیٔ آب، واٹر ٹریٹمنٹ پلانٹ کی تنصیب، سالڈ ویسٹ مینجمنٹ اور پبلک پارکس کو بہتر بنانے کے اہم منصوبہ جات کی تکمیل کی جائے گی۔ پنجاب حکومت نے بلدیاتی سطح پر پنجاب میونسپل سروسز پروگرام (PMSP) 23 ارب 20 کروڑ روپے کی لاگت سے شروع کیا ہے تاکہ بنیادی بلدیاتی سہولیات کی فراہمی میں بہتری لائی جا سکے۔ حکومت پنجاب نے لینڈ ریونیو اتھارٹی کے زیر اہتمام قانون گوئی کی سطح پر 2 ارب 14 کروڑ روپے سے زائد لاگت کے اراضی ریکارڈ سنٹر کے قیام کے منصوبے کے لئے 46 کروڑ 60 لاکھ روپے کی رقم مختص کی ہے جس کی وجہ سے سروس ڈیلیوری میں مزید بہتری اور سہولت پیدا ہو گی۔ ہماری حکومت لوگوں کو سستے نرخوں پر ضروری اشیاء کی فراہمی کا ارادہ رکھتی ہے۔ اس مقصد کے لئے سستا ماڈل بازار نیٹ ورک کے دائرہ کار کو ہر تحصیل کی سطح تک بڑھایا جائے گا تاکہ قیمتوں میں مصنوعی اضافے پر قابو پایا جا سکے۔ پنجاب کی باقی ماندہ 62 تحصیلوں میں ریسکیو 1122 سروس کے آغاز کے لئے 4 ارب 16 کروڑ روپے اور باقی ماندہ 27 اضلاع میں موٹر سائیکل ایمبولینس سروس کا آغاز ایک ارب 3 کروڑ روپے کی لاگت سے کیا جا رہا ہے۔ جبکہ سیف سٹی اتھارٹی کے Punjab Police Integrated Command and Control Center

(PPIC-3) راولپنڈی مرکز کے 9 ارب 23 کروڑ روپے لاگت کے منصوبے کا آغاز کیا جا رہا ہے۔

جناب سپیکر!

39. وزیراعظم پاکستان کے ویژن کے عین مطابق نیا پاکستان ہاؤسنگ پروگرام آئندہ مالی سال میں بھی جاری رہے گا۔ اس مقصد کے لئے بجٹ میں، 1 ارب روپے کی رقم مختص کی جا رہی ہے جو وفاق کے 30 ارب روپے کے پیکیج کے علاوہ ہے۔ اس سے عوام کو سستے گھروں کی فراہمی ممکن ہو سکے گی۔

جناب سپیکر!

40. پنجاب حکومت نے ایک جامع حکمت عملی کے تحت صاف پانی کی فراہمی کے لیے آبِ پاک اتھارٹی تشکیل دی ہے۔ اس اتھارٹی کے لئے 2 ارب 50 کروڑ روپے کی رقم مختص کی جا رہی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ لاہور، فیصل آباد، گوجرانوالہ، ملتان اور راولپنڈی میں Waste Water Treament Plants لگائے جائیں گے۔ جس کے لیے قریباً 5 ارب روپے کی رقم مختص کی گئی ہے۔

جناب سپیکر!

41. صوبہ پنجاب میں سڑکوں کی تعمیر و مرمت کے لیے پچھلے سال نیا پاکستان منزلیں آسان (Rural Accessibility Program)پروگرام شروع کیا گیا جس کا فیز-I کامیابی سے پایۂ تکمیل تک پہنچا۔ اسی پروگرام کے 15 ارب مالیت کے دوسرے مرحلے کا آغاز کیا جا رہا ہے اور اس مقصد کے لئے آئندہ مالی سال میں 10 ارب روپے کی خطیر رقم مختص کی گئی ہے۔ اس پروگرام پر عملدرآمد سے ایک طرف لوگوں کو روزگار کے مواقع میسر ہوں گے اور دوسری طرف کسانوں کی منڈیوں تک آسان رسائی کے ساتھ ساتھ دیہی علاقوں میں آمدورفت کے بہتر ذرائع بھی میسر ہوں گے۔ اس سال ایک نیا پروگرام "Punjab Arterial Roads Improvement Program" بھی شروع کیا جا رہا ہے۔ اسی طرح روڈ سیکٹر کے دیگر اہم منصوبوں میں سرگودھا سے میانوالی دو رویہ سڑک کی تعمیر، دینہ سے منگلا دو رویہ سڑک کی تعمیر، ڈیرہ غازی خان میں زین سے بھارتی روڈ کی بحالی اور مخدوم پور سے سالم انٹرچینج تک سڑک کی تعمیر شامل ہیں۔

جناب سپیکر!

42. محکمہ آبپاشی کو 37 ارب 40 کروڑ روپے کی رقم مہیا کی جا رہی ہے۔ آب پاشی کے شعبے میں چند اہم منصوبوں میں اسلام بیراج کی بحالی اور توسیع، جلال پور کینال کی تعمیر اور تریموں بیراج اور اس سے منسلک تین نہروں کی بحالی اور توسیع شامل ہے۔ یہ بات بھی باعث اطمینان ہے کہ پنجاب حکومت

نے Provincial Water Policy & Water Act, 2019 نافذ کر دیا ہے۔ اس ایکٹ کے نفاذ کے بعد صوبہ میں Water Management and Conservation کو بہتر بنایا جاسکے گا۔

جناب سپیکر!

43. حکومت نے سیاحت کے لیے ایک مربوط پالیسی وضع کی ہے۔ جس کے تحت حکومت پنجاب نئے سیاحتی مراکز ڈویلپ کرے گی اور اس کے ساتھ ساتھ موجودہ مقامات پر تمام تر سہولیات مہیا کی جائیں گی۔ محکمہ سیاحت پنجاب نے خصوصی طور پر Religious Tourism کے فروغ کے لیے اقدامات کیے ہیں۔ اس مقصد کے لئے 2 ارب روپے سے زائد رقم مختص کی جا رہی ہے۔

جناب سپیکر!

44. میں اپنی اس بجٹ تقریر کے اختتام پر ان تمام ڈاکٹرز، نرسز، پیرامیڈیکل سٹاف، ضلعی انتظامیہ، پولیس، ریسکیو 1122، پاک فوج کے جوانوں، میڈیا رپورٹرز اور ان تمام دیگر افراد کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں جو بالواسطہ یا بلاواسطہ اپنی اور اپنے خاندانوں کی صحت کی پرواہ نہ کرتے ہوئے Covid-19 کے سدباب کے لئے کوشاں ہیں۔ میں محکمہ خزانہ اور P&D بورڈ کے افسران وعملہ کا بھی شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے دن رات محنت کر کے اس بجٹ کی تیاری کو پایۂ تکمیل تک پہنچایا۔ اس کے ساتھ ساتھ میں آپ سب معزز اراکین سے درخواست کرتا ہوں کہ ہم اس مشکل اور پرآشوب دور میں ایک قومی جذبۂ اتحاد و یکجہتی کے ساتھ ایک دوسرے کے شانہ بشانہ کھڑے ہوں اور صوبے کے عوام کی دادرسی کریں۔ ہمیں ہر قسم کے ذاتی تعصّبات اور مفادات سے بالا تر ہو کر ان مشکل حالات میں عوام کی خدمت کو اولین ترجیح دینی چاہیئے۔ آیئے ہمارا ساتھ دیجئے۔ ان شاء اللہ ہم اس صبر آزما وقت کا مل کر سامنا کریں گے اور سرخرو ہوں گے۔

اللہ تعالیٰ ہمارا حامی و ناصر ہو!

پاکستان پائندہ باد